بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

کلکتہ سے محمد یعقوب صاحب بٹ کے استفسار کے جواب میں مئی ۱۹۴۰ء کے برہان میں خاکسار تحریک پر ایک نظر" کے عنوان سے جو نظرات لکھے گئے تھے، خدا کا شکر ہے کہ اُن کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ متعدد موقر جرائد ورسائل نے اُنھیں نقل کیا۔ اور متعدد اصحاب نے خطوط کے ذریعہ ان پر اظہار پسندیدگی کر کے حوصلہ افزائی کی! — اب انہی محمد یعقوب صاحب بٹ کے خط سے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ اس تحریر کو صرف تحریک خاکساران کے مخالفین نے ہی پسند نہیں کیا۔ بلکہ اس کو پڑھ کر متعدد حضرات جو ناواقفیت کی بنا پر تحریک کی طرف طبعی رجحان رکھتے اور اُسے اچھا سمجھتے تھے وہ بھی اُس سے تائب ہو گئے ہیں اور اب اُنھیں اس تحریک سے نفرت پیدا ہو گئی ہے۔ چنانچہ موصوف اپنے مکتوب مورخہ ۱۲ ستمبر میں لکھتے ہیں:۔

"ماہ اپریل ۱۹۴۰ء میں خاکسار نے ایک عریضہ خاکسار تحریک پر کچھ روشنی ڈالنے کے لیے آپ کی خدمت میں روانہ کیا تھا، اور آپ نے کمال مہربانی سے اپنے بلند خیالات کا اظہار اپنے رسالہ میں کر کے بندہ کو نہایت ممنون ومشکور فرمایا تھا، آپ کی اس تحریر کا اتنا اثر ہوا کہ کلکتہ کے بہت سے ناواقف جو محض تحریکِ مذکور کے ظاہری محاسن کو دیکھ کر اُس میں شامل ہو گئے تھے حالات اصل کا مطالعہ کر کے اُس سے الگ ہو گئے ہیں"

تحریر اگرچہ مختصر تھی، لیکن اثر وہدایت کے لیے مضمون کی طوالت شرط نہیں ہے۔ یہ محض توفیقِ